دورہ قرآن

دوسرا پارہ

اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں قرآن مجید پڑھنے اور سمجھنے کا موقعہ عطا کیا۔قرآن مجید کا پڑھنا، سمجھنا اور پڑھانا دنیا کے سب کاموں میں سے بہترین کام ہے۔ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشادفرمایا:

" خَيۡرُکُم مَنۡ تَعَلَّمَ الۡقُرۡآنَ وَ عَلَّمَهُ ."

بہترین ہیں تم میں سے وہ لوگ جو قرآن سیکھیں اور سکھائیں۔

لہذا تمام طالب علم جو قرآن کے طالب علم ہیں، وہ اللہ کی نظر میں بہترین ہیں اور جو پڑھنے پڑھانے کا جو کام یہاں آ کر آپ کرتے ہیں وہ ایک بہترین کام ہے۔اس کام کو معمولی نہ سمجھئے، اس کوشش کو معمولی نہ سمجھئے۔ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے والے اللہ کے چُنے ہوئے بندے ہیں۔حدیث کے الفاظ کچھ یوں ہیں :

" قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ لِلّٰهِ اَهۡلِيۡنَ مِنَ النَّاسِ قَالُوۡا يَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ مَنۡ هُمۡ ؟ قَالَ هُمۡ اَهۡلُ الۡقُرۡآنِ اَهۡلُ اللّٰهِ وَ خَاصَّتُهُ ."

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ''بیشک لوگوں میں سے کچھ اللہ کے خاص بندے ہیں۔لوگوں نے پوچھا: اللہ کے رسول ﷺ ! وہ کون ہیں؟ فرمایا:هُمۡ اَهۡلُ الۡقُرۡآنِ ، وہ قرآن والے ہیں۔''یعنی کسی بھی طریقے سے قرآن سے تعلق قائم کرنے والے،اس کو پڑھنے والے، پڑھانے والے،اس کے پڑھانے کے نئے نئے طریقے نکالنے والے،اسے لوگوں تک پہنچانے والے، چھاپنے والے،آگے دینے والے،یعنی جن کو بھی قرآن سے محبت ہے۔اس کو پڑھتے ہیں پڑھاتے ہیں ، سیکھتے ہیں سکھاتے ہیں،اس کے لیے دوڑ دھوپ کرتے ہیں گویا وہ قرآن کے تعلق سے پہچانے جاتے ہیں۔اُن کی speciality قرآن ہو جاتی ہے، جو قرآن کے نام سے جانے جاتے ہیں تو ایسے لوگ اللہ کے خاص (special) بندے ہیں۔اُن پر اللہ تعالیٰ کی special favours ہوں گی۔

ایک حدیث میں ہے کہ جب آپ علم سیکھنے کے لیے نکلتے ہیں تو سیکھنے اور سکھانے والوں کے لیے کائنات کی ہر چیز دُعائیں کرتی ہے حتیٰ کہ پانی کے اندر مچھلیاں بھی دُعائیں کرتی ہیں۔لہذا آپ یہاں بیٹھے سیکھ رہے ہیں اور باقی مخلوق آپ کے لیے دُعائیں کر رہی ہے۔مسلم کی ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ قرآن مجید کی بکثرت تلاوت کرنے والا قیامت کے روز مقرّب فرشتوں کے ساتھ کھڑا ہوگا۔یعنی خاص مقام ہوگا اس کے کھڑے ہونے کا۔ اسی طرح ایک اور بہت خوبصورت حدیث ہے :''قرآن مجید کا ایک سرا اللہ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا سرا اہلِ ایمان کے ہاتھ میں ہے۔'' قرآن حَبۡلُ اللّٰهِ الۡمَتِيۡن ہے۔جس کے بارے میں قرآن مجید میں آتا ہے :'' وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا ." سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو۔تو یہ رسی کیا ہے؟ حدیث کے الفاظ میں یہ رسی قرآن مجید ہے۔'' قرآن مجید کا ایک سرا یعنی اس کی رسی کا ایک حصہ اللہ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا سرا اہلِ ایمان کے ہاتھ میں۔پس جو اسے تھامے رکھیں گے نہ وہ گمراہ ہونگے اور نہ ہلاک ہونگے۔''یعنی دنیا میں گمراہ نہیں ہونگے اور آخرت میں ہلاک نہیں ہونگے۔

پھر اسی طرح یہ ہے کہ گھر سے نکلنے کا اپنا اجر و ثواب ہے۔آپ گھر پر بھی پڑھ سکتے ہیں لیکن ایک ایک قدم اُٹھا کر جو آپ مسجد میں آتے ہیں یا یہ کہ کسی بھی جگہ اکٹھے ہو کر پڑھتے ہیں۔اس کے بارے میں حدیث میں آتا ہے کہ''مَنۡ سَلَکَ طَرِيۡقًا يَلۡتَمِسُ فِيۡهِ عِلۡمًا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيۡقًا اِلَى الۡجَنَّةِ'' " جو علم کے راستے پر نکلتا ہے اللہ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتے ہیں۔اور پھر سب مل کر جہاں بیٹھتے ہیں اُن پر اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رحمت اور سکینت نازل ہوتی ہے''۔